O

تشنگی کیا ہے کسی روز سنائیں گے تمھیں
تیرگی کیا ہے یہ فرصت میں بتائیں گے تمھیں

روشنی کون سی دہلیز پہ ٹھہری ہوئی ہے
اِس اندھیرے سے بچے گر تو دکھائیں گے تمھیں

رابطے ٹوٹ گئے ہیں کئی اندر باہر
خود سے جُڑ جائیں ذرا، تم سے ملائیں گے تمھیں

https://emad-ahmad.com/

درد تو ایک ہے پَر سوچیں جدا رکھتے ہیں
آج سب اپنے رویوں سے دِکھائیں گے تمہیں

دل ابھی جوش میں ہیں، سوچیں فضاؤں میں بلند
جب زمیں بوس ہوئے خود ہی بلائیں گے تمہیں

گھَر کے دروازے سے جانے کو نہیں کہتے ہیں
اِسی دہلیز پہ تسلیم کرائیں گے تمہیں

غمِ ہستی کے کواکب پہ نگہ ڈالو عماد
گھُپ اندھیرے میں یہی راہ سُجھائیں گے تمہیں

https://emad-ahmad.com/